حضرت موسیٰ

مصر میں

hazrat mūsā misr meṅ

Hazrat Musa in Egypt

(Urdu—Persian script)

© 2022 Chashma Media.
published and printed by
Good Word Communication Services Pvt. Ltd.
New Delhi, INDIA

Bible text is from UGV.
illus.: J. Kemp, R. Gunther
(www.lambsongs.co.nz), S. Bentley
(www.freebibleimages.org)

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

توریت میں لکھا ہے،

یعقوب کا خاندان مصر میں

مصر میں رہتے ہوئے بہت دن گزر گئے۔ اِتنے میں یوسف، اُس کے تمام بھائی اور اُس نسل کے تمام لوگ مر گئے۔ اسرائیلی پھلے پھولے اور تعداد میں بہت بڑھ گئے۔ نتیجے میں وہ نہایت ہی طاقت ور ہو گئے۔ پورا ملک اُن سے بھر گیا۔

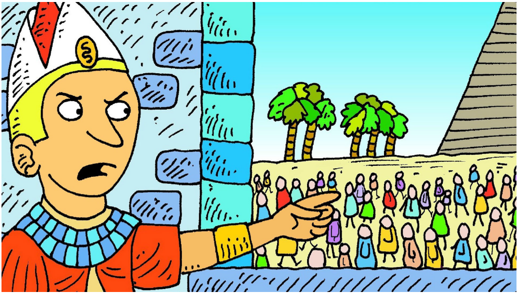

اسرائیلیوں کو دبایا جاتا ہے

ہوتے ہوتے ایک نیا بادشاہ تخت نشین ہوا جو یوسف سے ناواقف تھا۔ اُس نے اپنے لوگوں سے کہا، ”اسرائیلیوں کو دیکھو۔ وہ تعداد اور طاقت

میں ہم سے بڑھ گئے ہیں۔ آؤ، ہم حکمت سے کام لیں، ورنہ وہ مزید بڑھ جائیں گے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ کسی جنگ کے موقع پر دشمن کا ساتھ دے کر ہم سے لڑیں اور ملک کو چھوڑ جائیں۔“

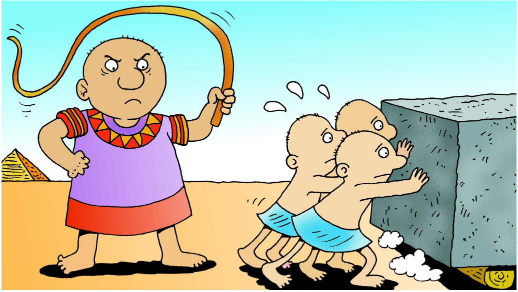

چنانچہ مصریوں نے اسرائیلیوں پر نگران مقرر کئے تاکہ بیگار میں اُن سے کام کروا کر اُنہیں دباتے رہیں۔ اُس وقت اُنہوں نے پتوم اور رعمسیس کے شہر تعمیر کئے۔ اِن شہروں میں فرعون بادشاہ کے بڑے بڑے گودام تھے۔لیکن جتنا اسرائیلیوں کو دبایا گیا اُتنا ہی وہ تعداد میں بڑھتے اور پھیلتے گئے۔ آخرکار مصری اُن سے دہشت کھانے لگے، اور وہ بڑی بے رحمی سے اُن سے کام کرواتے رہے۔ اسرائیلیوں کا گزارہ

نہایت مشکل ہو گیا۔ اُنہیں گارا تیار کر کے اینٹیں بنانا اور کھیتوں میں مختلف قسم کے کام کرنا پڑے۔ اِس میں مصری اُن سے بڑی بے رحمی سے پیش آتے رہے۔

دائیاں اللہ کی راہ پر چلتی ہیں

اسرائیلیوں کی دو دائیاں تھیں جن کے نام سِفرہ اور فوعہ تھے۔ مصر کے بادشاہ نے اُن سے کہا، "جب عبرانی عورتیں تمہیں مدد کے لئے بُلائیں تو خبردار رہو۔ اگر لڑکا پیدا ہو تو اُسے جان سے مار دو، اگر لڑکی ہو تو اُسے جیتا چھوڑ دو۔" لیکن دائیاں اللہ کا خوف مانتی تھیں۔ اُنہوں نے مصر کے بادشاہ کا حکم نہ مانا بلکہ لڑکوں کو بھی جینے دیا۔ آخرکار بادشاہ نے اپنے

تمام ہم وطنوں سے بات کی، ”جب بھی عبرانیوں کے لڑکے پیدا ہوں تو اُنہیں دریائے نیل میں پھینک دینا۔ صرف لڑکیوں کو زندہ رہنے دو۔“

موسیٰ کی پیدائش اور بچاؤ

اُن دنوں میں لاوی کے ایک آدمی نے اپنے ہی قبیلے کی ایک عورت سے شادی کی۔ عورت حاملہ ہوئی اور بچہ پیدا ہوا۔ ماں نے دیکھا کہ لڑکا خوب صورت ہے، اِس لئے اُس نے اُسے تین ماہ تک چھپائے رکھا۔ جب وہ اُسے اَور زیادہ نہ چھپا سکی تو اُس نے آبی نرسل سے ٹوکری بنا کر اُس پر تارکول چڑھایا۔ پھر اُس نے بچے کو ٹوکری میں رکھ کر ٹوکری کو دریائے نیل کے کنارے پر اُگے ہوئے سرکنڈوں میں رکھ دیا۔ بچے کی بہن کچھ فاصلے پر کھڑی دیکھتی رہی کہ اُس کا کیا بنے گا۔

اُس وقت فرعون کی بیٹی نہانے کے لئے دریا پر آئی۔ اُس کی نوکرانیاں دریا کے کنارے ٹہلنے لگیں۔ تب اُس نے سرکنڈوں میں

ٹوکری دیکھی اور اپنی لونڈی کو اُسے لانے بھیجا۔ اُسے کھولا تو چھوٹا لڑکا دکھائی دیا جو رو رہا تھا۔ فرعون کی بیٹی کو اُس پر ترس آیا۔ اُس نے کہا، ”یہ کوئی عبرانی بچہ ہے۔“

اب بچے کی بہن فرعون کی بیٹی کے پاس گئی اور پوچھا، ”کیا مَیں بچے کو دودھ پلانے کے لئے کوئی عبرانی عورت ڈھونڈ لاؤں؟“

فرعون کی بیٹی نے کہا، ”ہاں، جاؤ۔“

لڑکی چلی گئی اور بچے کی سگی ماں کو لے کر واپس آئی۔ فرعون کی بیٹی نے ماں سے کہا، ”بچے کو لے جاؤ اور اُسے میرے لئے دودھ پلایا کرو۔

مَیں تمہیں اِس کا معاوضہ دوں گی۔" چنانچہ بچے کی ماں نے اُسے دودھ پلانے کے لئے لے لیا۔

جب بچہ بڑا ہوا تو اُس کی ماں اُسے فرعون کی بیٹی کے پاس لے گئی، اور وہ اُس کا بیٹا بن گیا۔ فرعون کی بیٹی نے اُس کا نام موسیٰ یعنی 'نکالا گیا' رکھ کر کہا، "مَیں اُسے پانی سے نکال لائی ہوں۔"

جلتی ہوئی جھاڑی

موسیٰ بھیڑبکریوں کی نگہبانی کرتا تھا۔ ایک دن موسیٰ ریوڑ کو ریگستان کی پرلی جانب لے گیا اور چلتے چلتے اللّٰہ کے پہاڑ حورب یعنی سینا تک

پہنچ گیا۔ وہاں رب کا فرشتہ آگ کے شعلے میں اُس پر ظاہر ہوا۔ یہ شعلہ ایک جھاڑی میں بھڑک رہا تھا۔ موسیٰ نے دیکھا کہ جھاڑی جل رہی ہے لیکن بھسم نہیں ہو رہی۔ موسیٰ نے سوچا، "یہ تو عجیب بات ہے۔ کیا وجہ ہے کہ جلتی ہوئی جھاڑی بھسم نہیں ہو رہی؟ مَیں ذرا وہاں جا کر یہ حیرت انگیز منظر دیکھوں۔"

جب رب نے دیکھا کہ موسیٰ جھاڑی کو دیکھنے آ رہا ہے تو اُس نے اُسے جھاڑی میں سے پکارا، "موسیٰ، موسیٰ!"

موسیٰ نے کہا، "جی، مَیں حاضر ہوں۔"

رب نے کہا، ”اِس سے زیادہ قریب نہ آنا۔ اپنی جوتیاں اُتار، کیونکہ تُو مُقدّس زمین پر کھڑا ہے۔ مَیں تیرے باپ کا خدا، ابراہیم کا خدا، اسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں۔“

یہ سن کر موسیٰ نے اپنا منہ ڈھانک لیا، کیونکہ وہ اللہ کو دیکھنے سے ڈرا۔

رب نے کہا، ”مَیں نے مصر میں اپنی قوم کی بُری حالت دیکھی اور غلامی میں اُن کی چیخیں سنی ہیں، اور مَیں اُن کے دُکھوں کو خوب جانتا ہوں۔ اسرائیلیوں کی چیخیں مجھ تک پہنچی ہیں۔ مَیں نے دیکھا ہے کہ مصری اُن پر کس طرح کا ظلم ڈھا رہے ہیں۔ چنانچہ اب جا۔ مَیں تجھے فرعون کے پاس بھیجتا ہوں، کیونکہ تجھے میری قوم اسرائیل کو مصر سے نکال کر لانا ہے۔“

لیکن موسیٰ نے اللہ سے کہا، ”مَیں کون ہوں کہ فرعون کے پاس جا کر اسرائیلیوں کو مصر سے نکال لاؤں؟“

اللہ نے کہا، ”مَیں تو تیرے ساتھ ہوں گا۔ اور اِس کا ثبوت کہ مَیں تجھے بھیج رہا ہوں یہ ہو گا کہ لوگوں کے مصر سے نکلنے کے بعد تم یہاں آ کر اِس پہاڑ پر میری عبادت کرو گے۔“

موسیٰ نے اعتراض کیا، ”لیکن اسرائیلی نہ میری بات کا یقین کریں گے، نہ میری سنیں گے۔ وہ تو کہیں گے، ’رب تم پر ظاہر نہیں ہوا‘۔“

جواب میں رب نے موسیٰ سے کہا، ”تُو نے ہاتھ میں کیا پکڑا ہوا ہے؟“

موسیٰ نے کہا، ”لاٹھی۔“

رب نے کہا، ”اُسے زمین پر ڈال دے۔“

موسیٰ نے ایسا کیا تو لاٹھی سانپ بن گئی، اور موسیٰ ڈر کر بھاگا۔

رب نے کہا، ”اب سانپ کی دُم کو پکڑ لے۔“

موسیٰ نے ایسا کیا تو سانپ پھر لاٹھی بن گیا۔

رب نے کہا، ”یہ دیکھ کر لوگوں کو یقین آئے گا کہ رب جو اُن کے باپ دادا کا خدا، ابراہیم کا خدا، اسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہے تجھ پر ظاہر ہوا ہے۔ اب اپنا ہاتھ اپنے لباس میں ڈال دے۔“

موسیٰ نے ایسا کیا۔ جب اُس نے اپنا ہاتھ نکالا تو وہ برف کی مانند سفید ہو گیا تھا۔ کوڑھ جیسی بیماری لگ گئی تھی۔

تب رب نے کہا، ”اب اپنا ہاتھ دوبارہ اپنے لباس میں ڈال۔“

موسیٰ نے ایسا کیا۔ جب اُس نے اپنا ہاتھ دوبارہ نکالا تو وہ پھر صحت مند تھا۔

رب نے کہا، ”اگر لوگوں کو پہلا معجزہ دیکھ کر یقین نہ آئے اور وہ تیری نہ سنیں تو شاید اُنہیں دوسرا معجزہ دیکھ کر یقین آئے۔ اگر اُنہیں پھر بھی یقین نہ آئے اور وہ تیری نہ سنیں تو دریائے نیل سے کچھ پانی نکال کر اُسے خشک زمین پر اُنڈیل دے۔ یہ پانی زمین پر گرتے ہی خون بن جائے گا۔“

لیکن موسیٰ نے کہا، ”میرے آقا، مَیں معذرت چاہتا ہوں، مَیں اچھی طرح بات نہیں کرسکتا بلکہ مَیں کبھی بھی یہ لیاقت نہیں رکھتا تھا۔ اِس وقت بھی جب مَیں تجھ سے بات کر رہا ہوں میری یہی حالت ہے۔ مَیں رُک رُک کر بولتا ہوں۔“

رب نے کہا، ”کس نے انسان کا منہ بنایا؟ کیا مَیں جو رب ہوں یہ نہیں کرتا؟ اب جا! تیرے بولتے وقت مَیں خود تیرے ساتھ ہوں گا اور تجھے وہ کچھ سکھاؤں گا جو تجھے کہنا ہے۔“

لیکن موسیٰ نے التجا کی، ”میرے آقا، مہربانی کر کے کسی اَور کو بھیج دے۔“

تب رب موسیٰ سے سخت خفا ہوا۔ اُس نے کہا، ”کیا تیرا لاوی بھائی ہارون ایسے کام کے لئے حاضر نہیں ہے؟ مَیں جانتا ہوں کہ وہ اچھی طرح بول سکتا ہے۔ دیکھ، وہ تجھ سے ملنے کے لئے نکل چکا ہے۔ تجھے دیکھ کر وہ نہایت خوش ہو گا۔ اُسے وہ کچھ بتا جو اُسے کہنا ہے۔ تمہارے بولتے وقت مَیں تیرے اور اُس کے ساتھ ہوں گا اور تمہیں وہ کچھ سکھاؤں گا جو تمہیں کرنا ہو گا۔ ہارون تیری جگہ قوم سے بات کرے گا جبکہ تُو میری طرح اُسے وہ کچھ بتائے گا جو اُسے کہنا ہے۔ لیکن یہ لاٹھی بھی ساتھ لے جانا، کیونکہ اِسی کے ذریعے تُو یہ معجزے کرے گا۔“

رب نے ہارون سے بھی بات کی، ”ریگستان میں موسیٰ سے ملنے جا۔“

ہارون چل پڑا اور اللّٰہ کے پہاڑ کے پاس موسیٰ سے ملا۔ اُس نے اُسے بوسہ دیا۔ موسیٰ نے ہارون کو سب کچھ سنا دیا جو رب نے اُسے کہنے کے لئے بھیجا تھا۔ اُس نے اُسے اُن معجزوں کے بارے میں بھی بتایا جو اُسے دکھانے تھے۔

پھر دونوں مل کر مصر گئے۔ وہاں پہنچ کر اُنہوں نے اسرائیل کے تمام بزرگوں کو جمع کیا۔ ہارون نے اُنہیں وہ تمام باتیں سنائیں جو رب نے موسیٰ کو بتائی تھیں۔ اُس نے مذکورہ معجزے بھی لوگوں کے سامنے دکھائے۔ پھر اُنہیں یقین آیا۔ اور جب اُنہوں نے سنا کہ رب کو تمہارا خیال ہے اور وہ تمہاری مصیبت سے آگاہ ہے تو اُنہوں نے رب کو سجدہ کیا۔

سوال

- خدا نے جلتی ہوئی جھاڑی کے ذریعے کیا کیا؟
  - ◄ وہ حضرت موسیٰ سے ہم کلام ہوا۔
- حضرت موسیٰ نے کیا جواب دیا؟
  - ◄ اُنہوں نے دھیان دے کر اُس کی سُنی۔لیکن اُن کے دل میں شک بھی اُبھر آیا کہ مَیں اچھی طرح بات نہیں کرسکتا اور لوگ میری نہیں مانیں گے۔
- خدا کیا فرماتا ہے جب حضرت موسیٰ اپنے آپ پر شک کرتے ہیں؟
  - ◄ وہ نہ صرف اُن کی حوصلہ افزائی کرتا ہے بلکہ وہ اُنہیں ایک اچھا حل بھی پیش کرتا ہے۔
- حل کیا تھا؟
  - ◄ یہ کہ ہارون اُن کی مدد کرسکتا ہے۔
- خدا یہ حل کیوں پیش کرتا ہے؟
  - ◄ اِس لئے کہ وہ حضرت موسیٰ کے وسیلے سے اسرائیلی قوم سے ہم کلام ہو کر اُس میں ایمان پیدا کرنا چاہتا ہے۔

- کیا خدا ہم سے بھی ہم کلام ہونا چاہتا ہے؟
  - ◄ ہاں، وہ کتابِ مقدس کے ذریعے ہم سے بات کرنا چاہتا ہے۔
- کیا ہم اُس کی سنتے ہیں؟
  - ◄ زبور میں لکھا ہے،

> رب کا کلام سچا ہے، اور وہ ہر کام وفاداری سے کرتا ہے۔
>
> (زبور 33 : 4)

اور حضرت عیسیٰ المسیح فرماتے ہیں،

> حقیقت میں وہ مبارک ہیں جو اللّٰہ کا کلام سن کر اُس پر عمل کرتے ہیں۔ (لوقا 11:28)

- حضرت موسیٰ خدا کی سن کر اُس پر بھروسا رکھتے ہیں۔ نتیجے میں کیا ہوتا ہے؟
    - ◄ نتیجے میں اُنہیں خدا کی قدرت معلوم ہوتی ہے۔ وہ دیکھتے ہیں کہ فرعون کو لازمی اسرائیلیوں کو چھوڑنا ہے۔ اور اُنہیں سمجھ آتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا وعدہ پورا کرے گا: وہ اپنی قوم کو ملکِ فلسطین میں لائے گا، چاہے دشمن کیا کچھ کیوں نہ کرے۔
- جب ہم خدا کی سن کر اُس پر بھروسا کریں تو ہم کیا دیکھیں گے؟
    - ◄ ہم اپنی زندگی میں بھی اِس کا تجربہ کریں گے۔ کیونکہ وہ قادر ہے، اور جو وعدے اُس نے کئے ہیں، اُنہیں وہ لازمی پورا کرتا ہے۔

> آپ نے پورے دل و جان سے جان لیا ہے کہ جو بھی وعدہ رب آپ کے خدا نے آپ کے ساتھ کیا وہ پورا ہوا ہے۔ ایک بھی ادھورا نہیں رہ گیا۔ (یشوع 14:23)

جو اُس پر بھروسا رکھے اُسے وہ نہیں چھوڑتا۔

> مَیں پھر کہتا ہوں کہ مضبوط اور دلیر ہو۔ نہ گھبرا اور نہ حوصلہ ہار، کیونکہ جہاں بھی تُو جائے گا وہاں رب تیرا خدا تیرے ساتھ رہے گا۔“ (یشوع 9:1)

یسعیاہ نبی جانتے ہیں کہ وہ اللّٰہ پر بھروسا رکھ سکتا ہے، کیونکہ اللّٰہ نے وعدہ کیا ہے کہ

> مَیں رب تیرا خدا ہوں۔ مَیں تیرے دہنے ہاتھ کو پکڑ کر تجھے بتاتا ہوں، ’مت ڈرنا، مَیں ہی تیری مدد کرتا ہوں۔‘ (یسعیاہ 13:41)

اور حضرت عیسیٰ وعدہ کرتے ہیں کہ

> دیکھو، مَیں دنیا کے اختتام تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔
>
> (متی 20:28)

موسیٰ اور ہارون فرعون کے دربار میں

پھر موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے۔ اُنہوں نے کہا، ”رب اسرائیل کا خدا فرماتا ہے، ’میری قوم کو ریگستان میں جانے دے تاکہ وہ میرے لئے عید منائیں‘۔“ فرعون نے جواب دیا، ”یہ رب کون ہے؟ مَیں کیوں اُس کا حکم مان کر اسرائیلیوں کو جانے دوں؟ نہ مَیں رب کو جانتا ہوں، نہ اسرائیلیوں کو جانے دوں گا۔“

جواب میں فرعون کا سخت دباؤ

اُسی دن فرعون نے مصری نگرانوں اور اُن کے تحت کے اسرائیلی نگرانوں کو حکم دیا، ”اُن سے اَور زیادہ سخت کام کراؤ، اُنہیں کام میں

لگائے رکھو۔ اُن کے پاس اِتنا وقت ہی نہ ہو کہ وہ جھوٹی باتوں پر دھیان دیں۔“

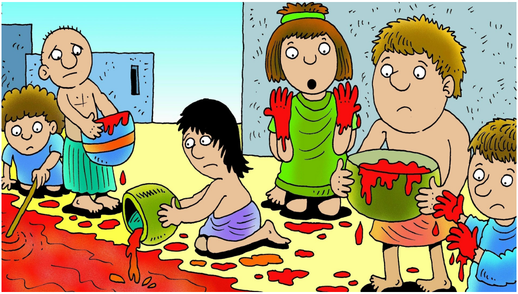

پانی خون میں بدل جاتا ہے

پھر رب نے موسیٰ سے کہا، ”فرعون میری قوم کو مصر چھوڑنے سے روکتا ہے۔ کل صبح سویرے جب وہ دریائے نیل پر آئے گا تو اُس سے ملنے کے لئے دریا کے کنارے پر کھڑے ہو جانا۔ اُس لاٹھی کو تھامے رکھنا جو سانپ بن گئی تھی۔ جب وہ وہاں پہنچے تو اُس سے کہنا، ’خدا نے مجھے آپ کو یہ بتانے کے لئے بھیجا ہے کہ میری قوم کو میری عبادت کرنے کے لئے ریگستان میں جانے دے۔لیکن آپ نے ابھی تک اُس کی

نہیں سنی۔ چنانچہ اب آپ جان لیں گے کہ وہ رب ہے۔ مَیں اِس لاٹھی کو جو میرے ہاتھ میں ہے لے کر دریائے نیل کے پانی کو ماروں گا۔ پھر وہ خون میں بدل جائے گا۔ دریائے نیل کی مچھلیاں مر جائیں گی، دریا سے بدبو اُٹھے گی اور مصری دریا کا پانی نہیں پی سکیں گے‘ ۔“

چنانچہ موسیٰ اور ہارون نے فرعون اور اُس کے عہدیداروں کے سامنے اپنی لاٹھی اُٹھا کر دریائے نیل کے پانی پر ماری۔ اِس پر دریا کا سارا پانی خون میں بدل گیا۔

مینڈک

پانی کے بدل جانے کے بعد سات دن گزر گئے۔ پھر رب نے موسیٰ سے کہا، ”فرعون کے پاس جا کر اُسے بتا دینا کہ رب فرماتا ہے، ’میری قوم کو میری عبادت کرنے کے لئے جانے دے، ورنہ مَیں پورے مصر کو مینڈکوں سے سزا دوں گا۔ دریائے نیل مینڈکوں سے اِتنا بھر جائے گا کہ وہ دریا سے نکل کر تیرے محل، تیرے سونے کے کمرے اور تیرے بستر میں جا گھسیں گے۔ وہ تیرے عہدیداروں اور تیری رعایا کے گھروں میں آئیں گے بلکہ تیرے تنوروں اور آٹا گوندھنے کے برتنوں میں بھی پُھدکتے

پھریں گے۔ مینڈک تجھ پر، تیری قوم پر اور تیرے عہدیداروں پر چڑھ جائیں گے۔“

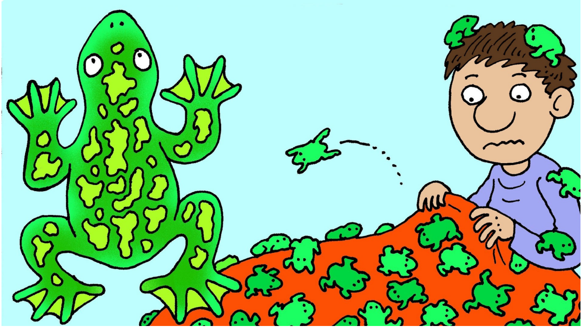

رب نے موسیٰ سے کہا، ”ہارون کو بتا دینا کہ وہ اپنی لاٹھی کو ہاتھ میں لے کر اُسے دریاؤں، نہروں اور جوہڑوں کے اوپر اُٹھائے تاکہ مینڈک باہر نکل کر مصر کے ملک میں پھیل جائیں۔“ ہارون نے ملکِ مصر کے پانی کے اوپر اپنی لاٹھی اُٹھائی تو مینڈکوں کے غول پانی سے نکل کر پورے ملک پر چھا گئے۔

فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلا کر کہا، "رب سے دعا کرو کہ وہ مجھ سے اور میری قوم سے مینڈکوں کو دُور کرے۔ پھر مَیں تمہاری قوم کو جانے دوں گا تاکہ وہ رب کو قربانیاں پیش کریں۔"

موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس سے چلے گئے، اور موسیٰ نے رب سے منت کی کہ وہ مینڈکوں کے وہ غول دُور کرے جو اُس نے فرعون کے خلاف بھیجے تھے۔ رب نے اُس کی دعا سنی۔ گھروں، صحنوں اور کھیتوں میں مینڈک مر گئے۔ لیکن جب فرعون نے دیکھا کہ مسئلہ حل ہو گیا ہے تو وہ پھر اکڑ گیا اور اُن کی نہ سنی۔

جوئیں

پھر رب نے موسیٰ سے کہا، "ہارون سے کہنا کہ وہ اپنی لاٹھی سے زمین کی گرد کو مارے۔ جب وہ ایسا کرے گا تو پورے مصر کی گرد جوؤں میں بدل جائے گی۔"

ہارون نے اپنی لاٹھی سے زمین کی گرد کو مارا تو پورے ملک کی گرد جوؤں میں بدل گئی۔ اُن کے غول جانوروں اور آدمیوں پر چھا گئے۔

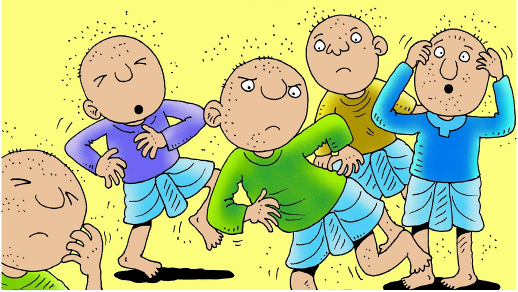

جادوگروں نے فرعون سے کہا، "اللہ کی قدرت نے یہ کیا ہے۔" لیکن فرعون نے اُن کی نہ سنی۔

کاٹنے والی مکھیاں

پھر رب نے موسیٰ سے کہا، "جب فرعون صبح سویرے دریا پر جائے تو تُو اُس کے راستے میں کھڑا ہو جانا۔ اُسے کہنا کہ رب فرماتا ہے، 'میری قوم کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کرسکیں۔ ورنہ مَیں تیرے اور تیرے عہدیداروں کے پاس، تیری قوم کے پاس اور تیرے گھروں میں کاٹنے والی مکھیاں بھیج دوں گا۔ مصریوں کے گھر مکھیوں سے بھر جائیں گے بلکہ جس زمین پر وہ کھڑے ہیں وہ بھی مکھیوں سے ڈھانکی جائے

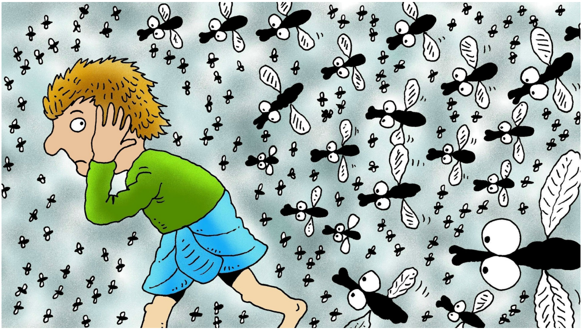

گی۔ لیکن اُس وقت مَیں اپنی قوم کے ساتھ جو جشن میں رہتی ہے فرق سلوک کروں گا۔ وہاں ایک بھی کاٹنے والی مکھی نہیں ہو گی۔ اِس طرح تجھے پتا لگے گا کہ اِس ملک میں مَیں ہی رب ہوں۔ مَیں اپنی قوم اور تیری قوم میں امتیاز کروں گا۔ کل ہی میری قدرت کا اظہار ہو گا‘۔“ رب نے ایسا ہی کیا۔

فرعون نے جواب دیا، ”ٹھیک ہے، مَیں تمہیں جانے دوں گا تاکہ تم ریگستان میں رب اپنے خدا کو قربانیاں پیش کرو۔ لیکن تمہیں زیادہ دُور نہیں جانا ہے۔ اور میرے لئے بھی دعا کرنا۔“

موسیٰ نے کہا، ”ٹھیک، مَیں جاتے ہی رب سے دعا کروں گا۔ کل ہی مکھیاں فرعون، اُس کے عہدیداروں اور اُس کی قوم سے دُور ہو جائیں گی۔ لیکن ہمیں دوبارہ فریب نہ دینا بلکہ ہمیں جانے دینا تاکہ ہم رب کو قربانیاں پیش کرسکیں۔“

رب نے موسیٰ کی دعا سنی۔ کاٹنے والی مکھیاں فرعون، اُس کے عہدیداروں اور اُس کی قوم سے دُور ہو گئیں۔ ایک بھی مکھی نہ رہی۔ لیکن پھر فرعون نے اسرائیلیوں کو جانے نہ دیا۔

مویشیوں میں وبا

پھر رب نے موسیٰ سے کہا، ”فرعون کے پاس جا کر اُسے بتا کہ رب عبرانیوں کا خدا فرماتا ہے، ’میری قوم کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کرسکیں۔‘ اگر آپ انکار کریں اور اُنہیں روکتے رہیں تو رب اپنی قدرت کا اظہار کر کے آپ کے مویشیوں میں بھیانک وبا پھیلا دے گا جو آپ کے گھوڑوں، گدھوں، اونٹوں، گائے بَیلوں، بھیڑبکریوں اور مینڈھوں میں پھیل جائے گی۔ لیکن رب اسرائیل اور مصر کے

مویشیوں میں امتیاز کرے گا۔ اسرائیلیوں کا ایک بھی جانور نہیں مرے گا۔ رب نے فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ کل ہی ایسا کرے گا۔“

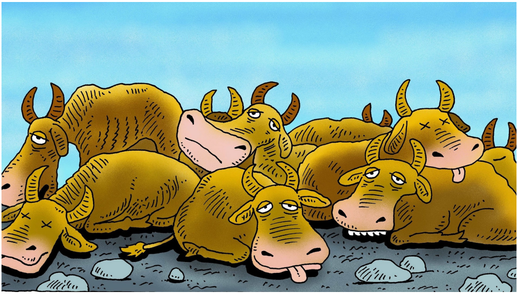

اگلے دن رب نے ایسا ہی کیا۔ مصر کے تمام مویشی مر گئے، لیکن اسرائیلیوں کا ایک بھی جانور نہ مرا۔ فرعون نے کچھ لوگوں کو اُن کے پاس بھیج دیا تو پتا چلا کہ ایک بھی جانور نہیں مرا۔ تاہم فرعون نے اسرائیلیوں کو جانے نہ دیا۔

پھوڑے پھنسیاں

پھر رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ”اپنی مٹھیاں کسی بھٹی کی راکھ سے بھر کر فرعون کے پاس جاؤ۔ پھر موسیٰ فرعون کے سامنے یہ راکھ ہَوا

میں اُڑا دے۔ یہ راکھ باریک دُھول کا بادل بن جائے گی جو پورے ملک پر چھا جائے گا۔ اُس کے اثر سے لوگوں اور جانوروں کے جسموں پر پھوڑے پھنسیاں پھوٹ نکلیں گے۔“

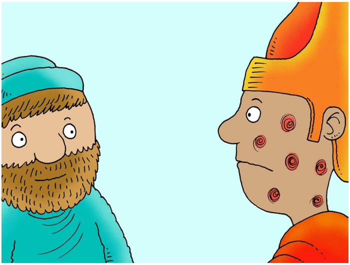

موسیٰ اور ہارون نے ایسا ہی کیا۔ وہ کسی بھٹی سے راکھ لے کر فرعون کے سامنے کھڑے ہو گئے۔ موسیٰ نے راکھ کو ہَوا میں اُڑا دیا تو انسانوں اور جانوروں کے جسموں پر پھوڑے پھنسیاں نکل آئے۔ اِس مرتبہ جادوگر موسیٰ کے سامنے کھڑے بھی نہ ہو سکے کیونکہ اُن کے جسموں پر بھی پھوڑے نکل آئے تھے۔ تمام مصریوں کا یہی حال تھا۔ لیکن فرعون نے موسیٰ اور ہارون کی نہ سنی۔

اولے

اِس کے بعد رب نے موسیٰ سے کہا، ”صبح سویرے اُٹھ اور فرعون کے سامنے کھڑے ہو کر اُسے بتا کہ رب عبرانیوں کا خدا فرماتا ہے، ’میری قوم

کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کرسکیں۔ ورنہ مَیں اپنی تمام آفتیں تجھ پر، تیرے عہدیداروں پر اور تیری قوم پر آنے دوں گا۔ پھر تُو جان لے گا کہ تمام دنیا میں مجھ جیسا کوئی نہیں ہے۔“

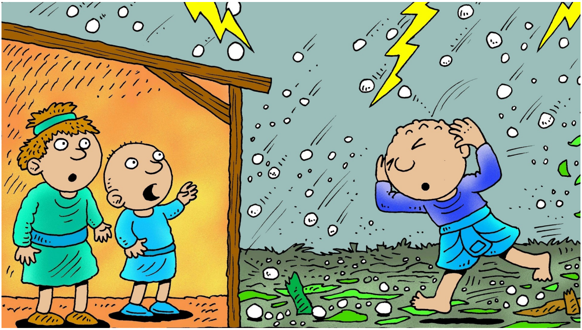

رب نے موسیٰ سے کہا، ”اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھا دے۔ پھر مصر کے تمام انسانوں، جانوروں اور کھیتوں کے پودوں پر اولے پڑیں گے۔“ موسیٰ نے اپنی لاٹھی آسمان کی طرف اُٹھائی تو رب نے ایک زبردست طوفان بھیج دیا۔ اولے پڑے، بجلی گری اور بادل گرجتے رہے۔ وہ صرف جشن کے علاقے میں نہ پڑے جہاں اسرائیلی آباد تھے۔ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلایا۔ اُس نے کہا، ”اِس مرتبہ

مَیں نے گناہ کیا ہے۔ رب حق پر ہے۔ مجھ سے اور میری قوم سے غلطی ہوئی ہے۔ اولے اور اللہ کی گرجتی آوازیں حد سے زیادہ ہیں۔ رب سے دعا کرو تاکہ اولے رُک جائیں۔ اب مَیں تمہیں جانے دوں گا۔ اب سے تمہیں یہاں رہنا نہیں پڑے گا۔“

جب فرعون نے دیکھا کہ طوفان ختم ہو گیا ہے تو وہ اور اُس کے عہدیدار دوبارہ گناہ کر کے اکڑ گئے۔ فرعون نے اسرائیلیوں کو جانے نہ دیا۔

ٹڈیاں

پھر رب نے موسیٰ سے کہا، ”فرعون کے پاس جا، کیونکہ مَیں نے اُس کا اور اُس کے درباریوں کا دل سخت کر دیا ہے۔“

موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے۔ اُنہوں نے اُس سے کہا، ”رب عبرانیوں کے خدا کا فرمان ہے، ’تُو کب تک میرے سامنے ہتھیار ڈالنے سے انکار کرے گا؟ میری قوم کو میری عبادت کرنے کے لئے جانے دے، ورنہ مَیں کل تیرے ملک میں ٹڈیاں لاؤں گا۔ اُن کے غول زمین پر یوں چھا جائیں گے کہ زمین نظر ہی نہیں آئے گی۔

جو کچھ اولوں نے تباہ نہیں کیا اُسے وہ چٹ کر جائیں گی۔ بچے ہوئے درختوں کے پتے بھی ختم ہو جائیں گے۔ تیرے محل، تیرے عہدیداروں اور باقی لوگوں کے گھر اُن سے بھر جائیں گے۔

فرعون نے کہا، ”مَیں کس طرح تم سب کو بال بچوں سمیت جانے دے سکتا ہوں؟“ تب موسیٰ اور ہارون کو فرعون کے سامنے سے نکال دیا گیا۔

پھر رب نے موسیٰ سے کہا، ”مصر پر اپنا ہاتھ اُٹھا تاکہ ٹڈیاں آ کر مصر کی سرزمین پر پھیل جائیں۔“

تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو جلدی سے بُلوایا۔ اُس نے کہا، ”مَیں نے تمہارے خدا کا اور تمہارا گناہ کیا ہے۔ اب ایک اَور مرتبہ میرا گناہ معاف کرو اور رب اپنے خدا سے دعا کرو تاکہ موت کی یہ حالت مجھ سے دُور ہو جائے۔“

موسیٰ نے محل سے نکل کر رب سے دعا کی۔ جواب میں رب نے ہَوا کا رُخ بدل دیا۔ اُس نے مغرب سے تیز آندھی چلائی جس نے ٹڈیوں کو اُڑا کر بحرِ قُلزم میں ڈال دیا۔ مصر میں ایک بھی ٹڈی نہ رہی۔ لیکن پھر فرعون نے اسرائیلیوں کو جانے نہ دیا۔

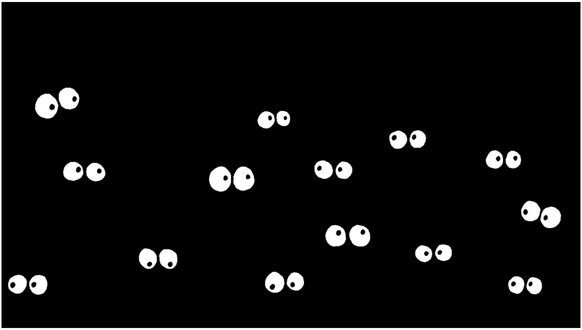

اندھیرا

اِس کے بعد رب نے موسیٰ سے کہا، ”اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھا تو مصر پر اندھیرا چھا جائے گا۔ اِتنا اندھیرا ہو گا کہ بندہ اُسے چھو سکے گا۔“ موسیٰ نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا تو تین دن تک مصر پر گہرا اندھیرا چھایا رہا۔ تین دن تک لوگ نہ ایک دوسرے کو دیکھ سکے، نہ کہیں جا سکے۔ لیکن جہاں اسرائیلی رہتے تھے وہاں روشنی تھی۔

لیکن فرعون نے اُنہیں جانے نہ دیا۔ اُس نے موسیٰ سے کہا، ”دفع ہو جا۔ خبردار! پھر کبھی اپنی شکل نہ دکھانا، ورنہ تجھے موت کے حوالے کر دیا جائے گا۔“

موسیٰ نے کہا، "ٹھیک ہے، آپ کی مرضی۔ مَیں پھر کبھی آپ کے سامنے نہیں آؤں گا۔"

آخری سزا کا اعلان

تب رب نے موسیٰ سے کہا، "اب مَیں فرعون اور مصر پر آخری آفت لانے کو ہوں۔ اِس کے بعد وہ تمہیں جانے دے گا بلکہ تمہیں زبردستی نکال دے گا۔ اسرائیلیوں کو بتا دینا کہ ہر مرد اپنے پڑوسی اور ہر عورت اپنی پڑوسن سے سونے چاندی کی چیزیں مانگ لے۔" (رب نے مصریوں کے دل اسرائیلیوں کی طرف مائل کر دیئے تھے۔ وہ فرعون کے عہدیداروں سمیت خاص کر موسیٰ کی بڑی عزت کرتے تھے)۔

موسیٰ نے کہا، "رب فرماتا ہے، 'آج آدھی رات کے وقت مَیں مصر میں سے گزروں گا۔ تب بادشاہ کے پہلوٹھے سے لے کر چکّی پیسنے والی نوکرانی کے پہلوٹھے تک مصریوں کا ہر پہلوٹھا مر جائے گا۔ چوپائیوں کے پہلوٹھے بھی مر جائیں گے۔ مصر کی سرزمین پر ایسا رونا پیٹنا ہو گا کہ نہ ماضی میں کبھی ہوا، نہ مستقبل میں کبھی ہو گا۔ لیکن اسرائیلی اور اُن کے جانور بچے رہیں گے۔ کُتا بھی اُن پر نہیں بھونکے گا۔ اِس طرح تم

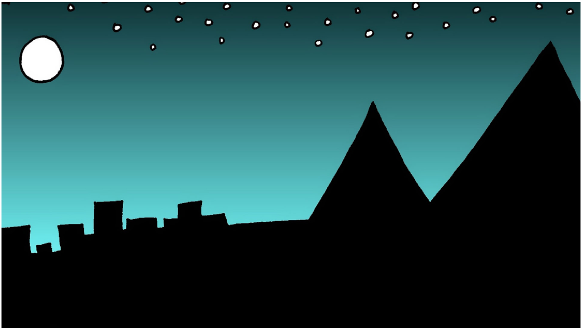

جان لو گے کہ رب اسرائیلیوں کی نسبت مصریوں سے فرق سلوک کرتا ہے۔"

سوال

- فرعون کا گناہ کیا تھا؟

◄ فرعون نے اِس میں گناہ کیا کہ اُس نے اسرائیلی قوم کو جانے نہ دیا۔

- خدا نے جواب میں کیا کیا؟

◄ اُس نے فرعون کو خبردار کیا۔ اُس نے اُس پر آفتیں بھی نازل کیں۔ یوں اُس نے اُسے توبہ کرنے کے بہت موقعے دیئے حالانکہ اِس کا نتیجہ صِفر تھا: فرعون سخت دل رہا اور نہ مانی۔

- جب فرعون نے خدا کی نہ سنی تو خدا نے آخر میں کیا کیا؟

◄ خدا کو فرعون اور مصری قوم کو دسویں آفت سے سزا دینا پڑا۔ تب ہر گھر کا پہلوٹھا مر گیا۔ صرف وہ گھر بچ گئے جن کے دروازوں کے چوکھٹوں پر خون لگایا گیا تھا۔

- فرعون کے گناہ کا کیا نتیجہ ہے؟

◄ یہ ظاہر کرتا ہے کہ گناہ ہمیں خدا سے دُور کرتا ہے۔ اِس کا صرف ایک مناسب سزا ہے یعنی موت۔

اللہ حلیم اور رحم دل ہے، اور وہ ہمیں بھی روزانہ برداشت کرتا ہے، گو ہم سے غلطیاں ہوتی رہتی ہیں۔ تو بھی اُس کے صبر کی ایک حد ہوتی ہے۔ تب ہماری کیا حالت ہو گی؟ کیا ہم بچیں گے یا سزا کے تحت تباہ ہو جائیں گے؟ اِس لئے اِنجیل شریف میں لکھا ہے،

> اگر تم آج اللہ کی آواز سنو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔
>
> (عبرانیوں 8:3)

آیئے ہم اللہ کی آواز سنیں۔ اللہ نہیں چاہتا کہ ہم گناہ کے باعث ہلاک ہو جائیں۔لیکن ہمارے گناہ ہمیں اُس سے دُور اور الگ رکھتے ہیں۔ تو بھی زبور یقین سے کہہ سکتا ہے،

> لیکن اللہ میری جان کا فدیہ دے گا، وہ مجھے پکڑ کر پاتال کی گرفت سے چھڑائے گا۔ (زبور 15:49)

تو ہم کس طرح ہلاکت سے بچ کر اللہ کی حضوری میں آ سکتے ہیں؟ آیئے ہم آگے پڑھتے ہیں۔

فسح کی عید

پھر رب نے مصر میں موسیٰ اور ہارون سے کہا، ”اب سے یہ مہینہ تمہارے لئے سال کا پہلا مہینہ ہو۔ اسرائیل کی پوری جماعت کو بتانا کہ اِس مہینے کے دسویں دن ہر خاندان کا سرپرست اپنے گھرانے کے لئے لیلا یعنی بھیڑ یا بکری کا بچہ حاصل کرے۔ اگر گھرانے کے افراد پورا جانور کھانے کے لئے کم ہوں تو وہ اپنے سب سے قریبی پڑوسی کے ساتھ مل کر لیلا حاصل کریں۔ اِتنے لوگ اُس میں سے کھائیں کہ سب کے لئے کافی ہو اور پورا جانور کھایا جائے۔ اِس کے لئے ایک

سال کا نر بچہ چن لینا جس میں نقص نہ ہو۔ وہ بھیڑ یا بکری کا بچہ ہو سکتا ہے۔

مہینے کے 14ویں دن تک اُس کی دیکھ بھال کرو۔ اُس دن تمام اسرائیلی سورج کے غروب ہوتے وقت اپنے لیلے ذبح کریں۔ ہر خاندان اپنے جانور کا کچھ خون جمع کر کے اُسے اُس گھر کے دروازے کی چوکھٹ پر لگائے جہاں لیلا کھایا جائے گا۔ یہ خون چوکھٹ کے اوپر والے حصے اور دائیں بائیں کے بازوؤں پر لگایا جائے۔ لازم ہے کہ لوگ جانور کو بھون کر اُسی رات کھائیں۔ ساتھ ہی وہ کڑوا ساگ پات اور بے خمیری روٹیاں بھی کھائیں۔

لیلے کا گوشت کچا نہ کھانا، نہ اُسے پانی میں اُبالنا بلکہ پورے جانور کو سر، پیروں اور اندرونی حصوں سمیت آگ پر بھوننا۔ لازم ہے کہ پورا گوشت اُسی رات کھایا جائے۔ اگر کچھ صبح تک بچ جائے تو اُسے جلانا ہے۔ کھانا کھاتے وقت ایسا لباس پہننا جیسے تم سفر پر جا رہے ہو۔ اپنے جوتے پہنے رکھنا اور ہاتھ میں سفر کے لئے لاٹھی لئے ہوئے تم اُسے جلدی جلدی کھانا۔ رب کے فسح کی عید یوں منانا۔

مَیں آج رات مصر میں
سے گزروں گا اور ہر پہلوٹھے
کو جان سے مار دوں گا، خواہ
انسان کا ہو یا حیوان کا۔
یوں مَیں جو رب ہوں مصر
کے تمام دیوتاؤں کی عدالت کروں گا۔ لیکن تمہارے گھروں پر لگا ہوا خون تمہارا خاص نشان ہو گا۔ جس جس گھر کے دروازے پر مَیں وہ خون دیکھوں گا اُسے چھوڑتا جاؤں گا۔ جب مَیں مصر پر حملہ کروں گا تو مہلک وبا تم تک نہیں پہنچے گی۔

آج کی رات کو ہمیشہ یاد رکھنا۔ اِسے نسل درنسل اور ہر سال رب کی خاص عید کے طور پر منانا۔"

پھر موسیٰ نے تمام اسرائیلی بزرگوں کو بُلا کر اُن سے کہا، "جاؤ، اپنے خاندانوں کے لئے بھیڑ یا بکری کے بچے چن کر اُنہیں فسح کی عید کے لئے ذبح کرو۔ زوفے کا گچھا لے کر اُسے خون سے بھرے ہوئے باسن میں ڈبو دینا۔ پھر اُسے لے کر خون کو چوکھٹ کے اوپر والے حصے اور

دائیں بائیں کے بازوؤں پر لگا دینا۔ صبح تک کوئی اپنے گھر سے نہ نکلے۔ جب رب مصریوں کو مار ڈالنے کے لئے ملک میں سے گزرے گا تو وہ چوکھٹ کے اوپر والے حصے اور دائیں بائیں کے بازوؤں پر لگا ہوا خون دیکھ کر اُن گھروں کو چھوڑ دے گا۔ وہ ہلاک کرنے والے فرشتے کو اجازت نہیں دے گا کہ وہ تمہارے گھروں میں جا کر تمہیں ہلاک کرے۔"

یہ سن کر اسرائیلیوں نے اللہ کو سجدہ کیا۔ پھر اُنہوں نے سب کچھ ویسا ہی کیا جیسا رب نے موسیٰ اور ہارون کو بتایا تھا۔

پہلوٹھوں کی ہلاکت

آدھی رات کو رب نے بادشاہ کے پہلوٹھے سے لے کر جیل کے قیدی کے پہلوٹھے تک مصریوں کے تمام پہلوٹھوں کو جان سے مار دیا۔ چوپائیوں کے پہلوٹھے بھی مر گئے۔ اُس رات مصر کے ہر گھر میں کوئی نہ کوئی مر گیا۔ فرعون، اُس کے عہدیدار اور مصر کے تمام لوگ جاگ اُٹھے اور زور زور سے رونے اور چیخنے لگے۔

اسرائیلیوں کی ہجرت

ابھی رات تھی کہ فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلا کر کہا، "اب تم اور باقی اسرائیلی میری قوم میں سے نکل جاؤ۔ اپنی درخواست کے مطابق رب کی عبادت کرو۔ جس طرح تم چاہتے ہو اپنی بھیڑبکریوں کو بھی اپنے ساتھ لے جاؤ۔ اور مجھے بھی برکت دینا۔"

باقی مصریوں نے بھی اسرائیلیوں پر زور دے کر کہا، "جلدی جلدی ملک سے نکل جاؤ، ورنہ ہم سب مر جائیں گے۔"

اسرائیلیوں کے گوندھے ہوئے آٹے میں خمیر نہیں تھا۔ اُنہوں نے اُسے گوندھنے کے برتنوں میں رکھ کر اپنے کپڑوں میں لپیٹ لیا اور سفر کرتے وقت اپنے کندھوں پر رکھ لیا۔ اسرائیلی موسیٰ کی ہدایت پر عمل کر کے اپنے مصری پڑوسیوں کے پاس گئے اور اُن سے کپڑے اور سونے چاندی کی چیزیں مانگیں۔ رب نے مصریوں کے دلوں کو اسرائیلیوں

کی طرف مائل کر دیا تھا، اِس لئے اُنھوں نے اُن کی ہر درخواست پوری کی۔ یوں اسرائیلیوں نے مصریوں کو لُوٹ لیا۔ تب اسرائیلی مصر سے نکلے۔

اُس خاص رات رب نے خود پہرا دیا تاکہ اسرائیلی مصر سے نکل سکیں۔ اِس لئے تمام اسرائیلیوں کے لئے لازم ہے کہ وہ نسل در نسل اِس رات رب کی تعظیم میں جاگتے رہیں، وہ بھی اور اُن کے بعد کی اولاد بھی۔ اُسی دن رب تمام اسرائیلیوں کو خاندانوں کی ترتیب کے مطابق مصر سے نکال لایا۔

سوال

- فسح کی عید کا کیا مقصد ہے؟

◄ اِس میں اسرائیلی اللہ کا شکر کرتے ہیں کہ اُس نے اُنہیں موت سے بچایا۔ جہاں جہاں ذبح کیۓ گئے بھیڑ کے بچے کا خون دروازوں کے چوکھٹوں کے ساتھ لگا تھا وہاں اُس نے اُنہیں موت سے بچا کر زندگی بخشی۔

صدیوں کے بعد یسعیاہ نبی ایک انوکھی پیش گوئی پیش کرتے ہیں۔ وہ ایک آدمی بیان کرتے ہیں جو اپنی جان کو قربانی کے طور پر دے گا۔ وہ بھیڑ کے بچے کی طرح ذبح کیا جائے گا:

> اُسے ہمارے ہی جرائم کے سبب سے چھیدا گیا، ہمارے ہی گناہوں کی خاطر کچلا گیا۔ اُسے سزا ملی تاکہ ہمیں سلامتی حاصل ہو، اور اُسی کے زخموں سے ہمیں شفا ملی۔ (یسعیاہ 5:53)

اور جب حضرت عیسیٰ پیدا ہو کر ایک دن یوحنا پتسمہ دینے والے کے پاس آئے تو یوحنا نے فرمایا،

> دیکھو، یہ اللہ کا لیلا ہے جو دنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔
>
> (یوحنا 29:1)

- کیوں؟

◄ اِس لئے کہ بعد میں حضرت عیسیٰ نے تمام انسانوں کے گناہوں کا فدیہ دیا۔ موت کی جو سزا ہر انسان کو ملنی تھی اُسے اُنہوں نے اپنے اوپر اُٹھا کر برداشت کیا تاکہ ہمارے گناہ مٹ جائیں، اُنہیں معاف کیا جائے۔ جو حضرت عیسیٰ مسیح کے اِس کام پر پورا بھروسا کرے اُسے ابدی نجات ملتی ہے۔ لکھا ہے،

> اُس [یعنی اللہ] نے مسیح کے خون سے ہمارا فدیہ دے کر ہمیں آزاد اور ہمارے گناہوں کو معاف کر دیا ہے۔ اللہ کا یہ فضل کتنا وسیع ہے جو اُس نے کثرت سے ہمیں عطا کیا ہے۔ (افسیوں 1:7-8)

اور حضرت عیسیٰ خود اپنے بارے میں فرماتے ہیں،

> مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ جو بھی گناہ کرتا ہے وہ گناہ کا غلام ہے۔ غلام تو عارضی طور پر گھر میں رہتا ہے، لیکن مالک کا بیٹا ہمیشہ تک۔ اِس لئے اگر فرزند تم کو آزاد کرے تو تم حقیقتاً آزاد ہو گے۔ (یوحنا 8:34-36)

جو بھی اِس فرزند یعنی حضرت عیسیٰ مسیح پر بھروسا رکھے اُسے موت کی سزا سے بچ کر ابدی نجات ملے گی۔

جو مزید تفصیل سے حضرت موسیٰ کے بارے میں پڑھنا چاہے وہ توریت میں خروج 1 سے لے کر 13 تک پڑھے۔